ہمدم نشریات کے «کھیت، ہوا اور مٹی» نے کسانوں کو اپنی کہانیاں سنانے کا موقع دیا

ریڈیو پروگرام ۱۲ قسطوں پر مشتمل ہے، ہر قسط میں ایک کسان اپنی زمین کی کہانی سناتا ہے

ہمدم نشریات کے «کھیت، ہوا اور مٹی» پروگرام نے ضلع کے کسانوں کو پہلی بار اپنی زمین کی کہانی خود اپنی زبان میں سنانے کا موقع دیا ہے۔ پروگرام کی ۱۲ قسطیں ریکارڈ کی جا چکی ہیں اور ہر قسط میں ایک کسان اپنے کھیت، موسم اور بیج کے بارے میں اپنا تجربہ بیان کرتا ہے۔ پہلی قسط 5 جولائی کو نشر ہوئی اور اب تک ضلع کے 20 دیہات میں اس کے سامعین کا اندازہ ۴ ہزار کے قریب لگایا گیا ہے۔

پروگرام کی میزبان ثمینہ ارشد ہیں جو خود ایک کسان کی بیٹی ہیں اور کھیتوں میں بچپن گزار چکی ہیں۔ ان کے ساتھ ریڈیو کے فیلڈ رپورٹر عمران صدیق ہر قسط میں ایک کسان کے گھر جاتے ہیں اور وہاں کی گفتگو کو ریکارڈ کرتے ہیں۔ پروگرام کا بجٹ محکمہ اطلاعات و نشریات نے فراہم کیا ہے اور اس میں کسی نجی اشتہار کو جگہ نہیں دی گئی۔ ثمینہ ارشد کے مطابق پروگرام کا مقصد یہ ہے کہ کسان خود اپنے مسئلے بیان کرے اور سننے والے براہِ راست اس سے سیکھیں۔

پروگرام کی ۷ قسطوں میں کسان کھاد کے استعمال، کیڑے مار دوا کے نقصان اور بیج کے انتخاب پر اپنے تجربات بتاتے ہیں۔ ایک قسط میں ایک کسان بتاتا ہے کہ اس نے کس طرح بغیر کیمیائی کھاد کے گندم کی پیداوار بڑھائی اور اس پر کتنا خرچ آیا۔ ایک اور قسط میں خواتین کسان بتاتی ہیں کہ کس طرح وہ کھیت میں کام کرتے ہوئے اپنے بچوں کو ساتھ رکھتی ہیں اور ان کی تربیت کیسے کرتی ہیں۔ ان قسطوں کو بعد میں کتابچے کی شکل میں بھی شائع کیا جائے گا تاکہ جو لوگ ریڈیو نہیں سن سکتے وہ بھی انہیں پڑھ سکیں۔

محکمہ زراعت کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر نوید اختر نے پروگرام کو خوش آئند قرار دیا اور کہا کہ محکمہ اس کے ساتھ مل کر کسانوں کے لیے مختصر ہدایات نشر کرے گا۔ تاہم کسانوں کی تنظیم «کھیت مزدور اتحاد» کے صدر غلام سرور بلوچ نے کہا کہ پروگرام اچھا ہے مگر کسان صرف اپنی کامیابی بتاتے ہیں، ناکامی کا ذکر کم ہے۔ ثمینہ ارشد نے جواب میں کہا کہ اگلی قسطوں میں ناکام تجربات پر بھی بات کی جائے گی تاکہ سننے والے دونوں پہلو سن سکیں۔

پروگرام کی ریکارڈنگ ضلع کے ۳ مختلف دیہات میں کی گئی ہے تاکہ آواز میں ماحول کی آواز بھی سنائی دے۔ ریکارڈنگ کے وقت کھیت میں ہونے والی گفتگو کو بغیر کاٹے نشر کیا جاتا ہے تاکہ سننے والے کسان کی بولی اور لہجے کو سن سکیں۔ ثمینہ ارشد کے مطابق کئی کسان پہلی بار مائیک کے سامنے آئے اور ابتدا میں گھبرائے ہوئے تھے مگر تیسری قسط کے بعد وہ کھل کر بات کرنے لگے۔ یہ تجربہ پروگرام کی ٹیم کے لیے خود ایک سیکھ ثابت ہوا۔

ہمدم نشریات کے «کھیت، ہوا اور مٹی» پروگرام نے کسانوں کو اپنی کہانی